الطاف حسین وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف آواز بلند کی۔ مصطفیٰ کمال

ہیوسٹن (امریکہ)۔۔۔۔01-03-2009

ایم کیوایم کے قیام کی پچیس سالہ تقریبات کے موقعے پر سلور جوبلی کے عنوان سے ایک تقریب امریکہ کے شہر ہیوسٹن کے شہنائی ہال میں منعقد ہوئی جس سے شہر کراچی کے ناظم مصطفیٰ کمال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میری کامیابی الطاف حسین کی تربیت و رہنمائی کا ثمر ہے۔ الطاف حسین وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف آواز بلند کی اور اس جدوجہد میں الطاف حسین کے بھائی اور بھتیجے سمیت ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنان نے اپنی جانوں کا نذرانہ دیتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ آج کراچی کی شہری حکومت نے جو کامیابیاں حاصل کیں، وہ انہی قربانیوں کی بدولت ہے۔ مجھے الطاف حسین نے کراچی شہر کا ناظم منتخب کیا ورنہ میری اوقات تو ایک کونسلر بننے کی بھی نہ تھی۔ مصطفیٰ کمال نے ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ آج بھی جوان ہیں اور 1992ء میں انتہائی نوجوانی میں انہیں الطاف حسین نے وفاقی وزیر بنایا اور انہوں نے بھی اپنے وسائل میں رہتے ہوئے تاریخی خدمات سرانجام دیں اور عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

اس سے قبل امریکن کانگریس کے رکن ایل گرین نے ہیوسٹن اور کراچی کو جڑواں شہر قرار دینے کے واقعے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کراچی انسانی معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لیے وہاں کی شہری حکومت کی کارکردگی بے مثال ہے اور انہوں نے مصطفیٰ کمال کی ہیوسٹن آمد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقعے پر ہیوسٹن میں پاکستان کے کونسل جنرل عاقل ندیم نے ایم کیوایم کے فکروفلسفے اور الطاف حسین کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ ایم کیوایم نے انتہائی نامساعد حالات میں مسائل میں گھرے ہوئے عوام کے لیے تاریخی خدمات سرانجام دیں اور ملک میں غریب اور متوسط طبقے کی قیادت فراہم کر کے ایک انمول مثال قائم کی۔ اس تقریب میں ہیوسٹن کے دو ریاستی جج صاحبان نے بھی شرکت کی اور انہوں نے اپنے خطاب میں مصطفیٰ کمال کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اُس خطے میں جہاں مایوسی بڑھ رہی ہے، ان کی شہری حکومت کی کارکردگی ایک روشن مثال ہے اور انہوں نے کہا کہ ہم الطاف حسین کے فکروفلسفے سے متفق ہیں اور ایم کیوایم کے اعزازی کارکن کی حیثیت سے کام کرنے کے خواہش مند ہیں۔ اس تقریب سے ایم کیوایم (امریکہ) کے نگرانِ اعلیٰ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس تحریک کو ہم نے اپنے خون سے سینچا ہے۔

☆☆☆☆☆

جھلکیاں

☆ ہیوسٹن میں ہونے والی تقریب مقامی شہنائی ہال میں منعقد ہوئی جہاں پر شرکاء کی تعداد ہال کی گنجائش سے زیادہ ہوگئی اور لوگ باہر سڑکوں پر بیٹھ کے اس تقریب کی کارروائی سن رہے تھے۔

☆ اس تقریب کے لیے پنڈال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔اسٹیج پر 12x9 کی اسکرین آویزاں تھی جس کے دائیں اور بائیں جانب ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی قدآدم تصاویر آویزاں تھیں۔

☆ اسٹیج کے ایک جانب مقامی صحافیوں کے لیے ایک Enclosure قائم کیا گیا تھا جس میں مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد اس پروگرام کو کور کرنے کی غرض سے موجود تھی۔

☆ اسٹیج پر امریکہ، پاکستان اور ایم کیوایم کے پرچم لہرارہے تھے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ شہنائی ہال سے متصل شاہراہ پر بھی ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم لہرارہے تھے۔

☆ عمومی طور پر شہنائی ہال میں چھ سات سو افراد کی گنجائش ہے لیکن مذکورہ پروگرام میں شرکاء کی تعداد لگ بھگ پندرہ سو سے تجاوز کرگئی تھی۔اس شہر میں ایسی تقاریب سالوں میں منعقد ہوتی ہیں اور مدتوں یاد رکھی جاتی ہیں۔

☆ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک اور اس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔تلاوت اور نعت پیش کرنے کا شرف دو معصوم بچوں نے حاصل کیا۔

☆ یہ تقریب مجموعی طور پر ایم کیوایم کی روایتی تقاریب جو پاکستان میں منعقد ہوتی ہیں، ویسا ہی منظر پیش کررہی تھی۔

☆ ہیوسٹن کی یہ تقریب ایم کیوایم کے قیام کی پچیس سالہ تقریبات کے سلسلے کا آغاز تھی جس کی اختتامی تقریب سالانہ کنونشن کی صورت میں منعقد ہوگی۔

☆☆☆☆☆